

دراصل یہ عربی کتاب رجال حول الرسول کا اُردو ترجمہ ہے لیکن بقول مترجم: اس میں حک و حذف اور ترمیم و اضافے سے کام لیا گیا ہے۔ اسی موضوع پر عبدالرحمن رافعت پاشا کی کتاب صور من حياة الصحابة سے ان واقعات کا اضافہ بھی کیا گیا ہے جو پہلے اس میں موجود نہیں تھے۔ کتاب کی زبان سلیس، عام فہم اور رواں ہے، فصاحت و بلاغت کی اچھی مثال۔ جناب ارشاد الرحمن نے ترجمہ ایسی عمدگی اور مہارت سے کیا ہے کہ ان کی تحریر ترجمہ معلوم نہیں ہوتی، تخلیق کا گمان گزرتا ہے۔ (قاسم محمود احمد)

علوم الحدیث، ڈاکٹر باقر خان خاکوانی۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۸۸۸-۷۲۳۲۷۳۲-۳-۰۲۲۔ صفحات: ۲۵۳۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

اُمت مسلمہ کا فخر ہے کہ وہ علوم کی ترویج کے ساتھ ساتھ علوم کے ایجاد کرنے میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتی۔ اس دعوے کی حقیقت اُس وقت آشکار ہوتی ہے جب علوم القرآن و علوم الحدیث میں مسلمانوں کے کارہائے نمایاں کا مطالعہ کیا جائے۔ ڈاکٹر محمد باقر خان خاکوانی کی یہ تصنیف علوم الحدیث میں مسلمانوں کے کارنامے کی ایک مختصر داستان ہے۔ پہلے تین ابواب میں تو اصطلاحات کو آسان کر کے روزمرہ کی زبان میں علوم الحدیث کا تعارف کروایا گیا ہے۔ چوتھا باب حضرت ابن حجر عسقلانی کے عظیم کارہائے نمایاں خصوصاً 'منجیہ الفکر' کے تعارف پر مشتمل ہے۔ پانچویں باب میں حدیث کی اقسام پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔ اگلے تین ابواب تاریخ علوم حدیث سے متعلق ہیں اور آخری باب میں علوم الحدیث کی مزید تفصیل، یعنی علم جرح و تعدیل، علم مختلف الحدیث، علم علل الحدیث، علم غریب الحدیث اور علم ناخن و منسوخ کو پیش کر کے طلبہ علوم الحدیث کی پیاس کو بجھانے کا اہتمام بڑی عمدگی سے کیا گیا ہے۔ بی ایس اور ایم ایس اسلامیات اور علوم الاحادیث میں دل چسپی رکھنے والے حضرات کے لیے مفید کاوش ہے۔ (قلب بشیر خاور بٹ)

زمانہ تحصیل، عطیہ فیضی، ترتیب و تدوین: محمد یامین عثمان۔ ناشر: ادارہ یادگار غالب، پوسٹ بکس ۲۲۶۸، ناظم آباد، کراچی۔ ۷۳۶۰۰۔ صفحات: ۱۷۳۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

انیسویں صدی میں عظیم عالم انگریزوں کی آمد خصوصاً ۱۸۵۷ء میں ان کے تسلط کے بعد،